پنجابی ادبی اکیڈمی

پاکستان کے دانشوروں میں ڈاکٹر باقر، پرنسپل اورینٹل کالج لاہور ایک مرتبہ خاص پر فائز ہیں۔ ایک ادیب۔ ایک محقق، اور ایک ان تھک کارکن کی حیثیت سے انھوں نے اپنی بہت سی صلاحیتوں کا لوہا منوا لیا ہے۔

تعلیمی اور تدریسی مصروفیات کے ساتھ ساتھ انھوں نے ایک ادارہ "پنجابی ادبی اکیڈمی" کے نام سے قائم کر رکھا ہے۔ اس کی نو سالہ — از ۱۹۵۷ء تا ۱۹۶۵ء — کارگزاریوں کی رپورٹ ہمارے سامنے ہے۔ اس کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس مختصر مدت میں اس اکیڈمی نے بڑے قابل قدر علمی، لسانی، اور تحقیقی کام کیے ہیں۔ ان کاموں کو زیادہ وسعت کے ساتھ جاری رہنا چاہیے اور اس کی صورت یہی ہے کہ صوبے اور مرکز کی طرف سے اسے زیادہ سے زیادہ مالی امداد دی جائے۔

اکیڈمی کا نام تو "پنجابی ادبی اکیڈمی" ہے۔ لیکن اس نام سے مغالطہ نہ ہونا چاہیے۔ اس کے مطبوعات پنجابی۔ فارسی اور اردو میں بھی شایع ہوتے رہتے ہیں۔ اس کا دائرۂ کار بہت وسیع ہے
ہم ڈاکٹر باقر کو اس علمی خدمت پر مبارکباد دیتے ہیں اور ان کی ذات گرامی سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ ہاؤ وہو سے بے نیاز ہو کر اور اختلاف و مخالفت سے یکسر صرف نظر کر کے اپنا کام جاری رکھیں گے۔ انھیں اگر مخالفتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تو اس سے حوصلہ نہ ہارنا چاہیے یہ تو ہوتا ہی رہتا ہے۔

تمہی نے داغ اکیلے نہیں اٹھائے ستم
یوں ہی ازل سے مرے یاد ہوتی آئی ہے